مسلمانوں کے بارے میں قادیانی مذہب کیا کہتا ہے؟

جسے میری دعوت پہنچی اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں	تذکرہ، صفحہ 519 طبع چہارم
جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے	تذکرہ، صفحہ 280 طبع چہارم
ان الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے کہ یہ خدا کا فرستادہ، خدا کا مامور، خدا کی طرف سے آیا ہے .... اور اسکا دشمن جہنمی ہے	رسالہ دعوت القوم رخ 11 صفحہ 62
ایک یہ کفر کہ ایک شخص اسلام کا ہی انکار کرتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا رسول نہیں مانتا ...دوم یہ کفر کہ مثلاً وہ مسیح موعود کو نہیں مانتا اور اسکو جھوٹا جانتا ہے.... یہ دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں.	حقیقۃالوحی رخ 22 صفحہ 185
جو میرے مخالف تھے انکا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا	نزول المسیح، رخ 18 صفحہ 382
ہمارے دشمن بیابانوں کے خنزیر اور انکی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں	نجم الہدی، رخ 14 صفحہ 53
تلك كتب ينظر اليها كل مسلم بعين المحبة والمودة .... ويقبله ويصدق دعوتي الا ذرية البغايا	رخ 5 صفحہ 547 — 548
ذرية البغايا کا ترجمہ مرزا قادیانی کی کتابوں سے (خراب عورتیں، فاحشہ عورتیں، بازاری عورتیں وغیرہ)	رخ 16 صفحات 371, 426 , 428, رخ 8 صفحہ 163, رخ 16 صفحہ 49
جو مہدی اور مسیح کو نہ مانے اسکا بھی سلب ایمان ہو جائے	ملفوظات جلد 1 صفحہ 449
ہمارا فرض ہے کہ ہم غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں	انوار خلافت, انوار العلوم ج 3 ص 148
غیر احمدی کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں، مرزا نے بھی اپنے ایک بیٹے کا جنازہ نہ پڑھا	انوار خلافت، انوار العلوم ج 3 ص 149
کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں میں مانتا ہوں یہ میرے عقائد ہیں	آئینہ صداقت، انوار العلوم ج 6 ص 110
غیر احمدی چھوٹے بچے کا جنازہ بھی نہ پڑھا جائے	انوار خلافت، انوار العلوم ج 3 ص 150
غیر احمدی کو لڑکی دینا ٹھیک نہیں	انوار خلافت، انورا لعلوم ج 3 ص 151
جو موسی کو مانتا ہے لیکن عیسی کو نہیں مانتا، یا عیسی کو مانتا ہے مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتا اور یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتا ہے پر مسیح موعود کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے	کلمۃ الفصل، صفحہ 110 (مارچ اپریل 1915)
مرزا قادیانی نے غیر احمدیوں کے ساتھ عیسائیوں والا سلوک کیا	کلمۃ الفصل، صفحہ 169
ہمیں ہر ایک طریقہ سے غیر احمدیوں سے الگ کیا گیا	کلمۃ الفصل، صفحہ 170
اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کفر ہے تو مسیح موعود کا انکار بھی کفر ہونا چاہیے کیونکہ مسیح موعود نبی کریم سے الگ کوئی چیز نہیں	کلمۃ الفصل، صفحہ 146
جو مسیح موعود کا انکار کرتا ہے اسکا پہلا ایمان بھی قائم نہیں	کلمۃ الفصل، صفحہ 142
مرزا قادیانی نے الذین کفروا غیر احمدی مسلمانوں کو قرار دیا ہے	کلمۃ الفصل، صفحہ 143
کوئی احمدی کسی غیر احمدی کی امامت میں نماز ادا نہ کرے، کوئی احمدی لڑکی کسی غیر احمدی کے ساتھ بیاہی نہ جائے	سلسلہ احمدیہ جلد اول، ص 80 — 81 (مرزا بشیر احمد ایم اے)

مرزا قادیانی کے صریح جھوٹ

مرزا نے جھوٹ بولنے والوں کے بارے میں یہ فتوے جاری کیے

یادرکھو اگر میں جھوٹا ہوں تو پھر اسلام بھی جھوٹا ہے	ملفوظات جلد 5 صفحہ 586
جھوٹا آدمی گیند کی طرح حرکت میں ہوتا ہے	نور الحق، رخ 8 ص 137
جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں	ضمیمہ تحفہ گولڑویہ، رخ 17 صفحہ 56
جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا ایک برابر ہے (گوہ کہتے ہیں پاخانے کو)	حقیقۃالوحی, رخ 22 صفحہ 215
کنجر جو ولد الزنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولتے ہوے شرماتے ہیں	شحنۂ حق, رخ 2 صفحہ 386
میں اس زندگی پر لعنت بھیجتا ہوں جو جھوٹ اور افتراء کے ساتھ ہو	ضمیمہ تحفہ گولڑویہ، رخ 17 صفحہ 50
خدا کی جھوٹوں پر نہ ایک دم کے لئے لعنت ہے بلکہ قیامت تک لعنت ہے	اربعین نمبر3, رخ 17 صفحہ 398
دروغ گوئی کی زندگی جیسی کوئی لعنتی زندگی نہیں	نزول المسیح, رخ 18 صفحہ 380
جھوٹ ام الخبائث ہے	مجموعہ اشتہارات جلد3 صفحہ 31

اور پھر مرزا نے خود یہ جھوٹ بول کر اپنے آپ کو لعنتی ثابت کیا

اگر قرآن نے میرا نام ابن مریم نہیں رکھا تو میں جھوٹا (یہ مرزا کا قرآن پر جھوٹ ہے, قرآن میں کہیں نہیں کہ غلام احمد قادیانی ابن مریم ہے)	تحفۃالندوہ، رخ 19 صفحہ 98
احادیث صحیحہ میں آیا تھا کہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا اور وہ چودھویں صدی کا مجدد ہوگا (مرزا کا کوئی امتی ایک صحیح حدیث بھی پیش نہیں کر سکتا جس میں یہ بات بیان ہوئی ہے)	ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم رخ 21 صفحہ 359
میں انگریزی خواں نہیں ہوں اور بکلی اس زبان سے ناواقف ہوں (مرزا کا بیٹا لکھتا ہے " مرزا صاحب نے ایک دو کتابیں انگریزی کی پڑھیں سیرۃ المہدی, حصہ اول ص141)	حقیقۃالوحی، رخ 22 صفحہ 317
محدث و مفسر ابن تیمیہ و ابن قیم حضرت عیسی کی وفات کے قائل ہیں (یہ بھی مرزا کا سفید جھوٹ ہے ان دونوں بزرگوں کی کتابوں میں صاف طور پر حیات عیسی لکھی ہے)	کتاب البریہ، رخ 13 صفحہ 221
ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میری قبر کے نیچے روضہء بہشت ہے (قبر کے نیچے بہشت والی کوئی حدیث نہیں)	ازالہ اوہام، رخ 3 صفحہ 287
حدیث کی خبر پوری ہو جائے جس میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے زمانے میں چالیس برس موت دنیا سے اٹھ جائے گی (یہ حدیث مرزا کا کوئی امتی باحوالہ پیش کردے)	ملفوظات جلد اول، صفحہ 202
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب کسی شہر میں وبا نازل ہو تو اس شہر کے لوگوں کو چاہیے کہ بلا توقف اس شہر کو چھوڑ دیں ورنہ وہ خدا تعالی سے لڑائی کرنے والے ٹھہریں گے (یہ مرزا کا حدیث پر جھوٹ ہے ایسی کوئی حدیث نہیں)	ریویو آف ریلیجنز، ستمبر 1907 صفحہ 365
سرحدی پٹھانوں کا بعض اوقات نکاح سے پہلے حمل ہو جاتا ہے جسکو وہ برا نہیں مانتے (اگر مرزا یہ بات کسی پٹھان کے سامنے کہتا تو اسکا قیمہ بن جاتا)	ایام الصلح، رخ 14 صفحہ 300

جتنے لوگ مباہلے کے لئے ہمارے مقابلے میں آئے خدا نے ان سب کو ہلاک کر دیا (مرزانے اپنی زندگی میں صرف ایک آدمی میاں عبدالحق غزنوی مرحوم کے ساتھ مباہلہ کیا اور مرزا غزنوی صاحب کی زندگی میں ہی مر گیا اسکے علاوہ مرزا نے کوئی بھی مباہلہ نہیں کیا)	ملفوظات جلد 5 صفحہ 86
احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ مسیح موعود چھٹے ہزار میں پیدا ہوگا (یہ بھی حدیث پر مرزا کا جھوٹ ہے ایسی کوئی حدیث نہیں)	حقیقۃ الوحی، رخ 22 صفحہ 209
آدم و حوا توأم کے طور پر پیدا ہووے تھے (توأم کہتے ہیں جڑواں بچوں کو) (یہ بھی مرزا کا جھوٹ ہے حضرت آدم و حوا ہر گز جڑواں بہن بھائی نہیں تھے)	حقیقۃ الوحی، رخ 22 صفحہ 209
قرآن و توریت سے ثابت ہے کہ آدم بطور توأم پیدا ہوا تھا	تریاق القلوب، رخ 15 صفحہ 485
یہود نے جلدی سے مسیح کو دو چوروں کے ساتھ صلیب پر چڑھا دیا (یہ عقیدہ مرزا نے شاید اپنے آقا صلیبیوں سے لیا ہے قرآن و حدیث نے تو اسکی نفی کی ہے)	ازالہ اوہام، رخ 3 صفحہ 296
قرآن بضرب دہل فرمارہاہے کہ عیسی بن مریم رسول اللہ زمین میں دفن کیا گیا ہے اور آسمان پر انکے جسم کا نام و نشان نہیں (مرزا نے قرآن پر یہ جھوٹ بولا ہے ایسی کوئی آیت نہیں جس میں یہ بات بیان ہوئی ہے)	تحفہ گولڑویہ، رخ 17 صفحہ 165
حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے کہ اس مسیح موعود کی تیرھویں صدی میں پیدائش ہوگی اور چودھویں صدی میں اسکا ظہور ہوگا (ہے کوئی مرزا کا امتی جو صرف ایک حدیث پیش کر دے جس میں یہ بیان ہوا ہے؟)	تذکرۃ الشہادتین، رخ 20 صفحہ 40
میں نے ایک لفظ بھی ایسا استعمال نہیں کیا جسے دشنام دہی کہا جاسکے (دشنام دہی کہا جاتا ہے گالی کو) (کنجریوں کی اولاد، خنزیر، کتیاں بولد الحرام، اندھا شیطان جیسے الفاظ تو مرزا کے لیے دعا ہو نگے؟)	ازالہ اوہام، رخ 3 صفحہ 109
بخاری و مسلم اور انجیل اور دانی ایل اور دوسرے نبیوں کی کتابوں میں میرا ذکر کیا گیا ہے (غلام احمد بن چراغ بی بی کا ذکر کہیں بھی نہیں یہ بھی صریح جھوٹ ہے)	اربعین نمبر4، رخ 17 صفحہ 413
حدیثوں میں صاف طور پر بتلایا گیا ہے کہ مسیح موعود کی بھی تکفیر ہوگی اور علماء وقت اسکو کافر ٹھہرائیں گے (اتنی بے شرمی سے حدیث پر جھوٹ بولنے والا شاید دنیا میں اور کوئی نہ ہوئی، ایسی کوئی حدیث نہیں)	تحفہ گولڑویہ، رخ 17 صفحہ 213
قرآن شریف اور احادیث اور پہلی کتابوں میں لکھا تھا کہ اسکے زمانے میں ایک نئی سواری پیدا ہوگی جو آگ سے چلے گی.... (قرآن شریف کی وہ آیت یا وہ احادیث پیش کی جائیں جنکے اندر مسیح کے زمانے کے بارے میں ایسا لکھا ہے)	تذکرۃ الشہادتین، رخ 20 صفحہ 24
قرآن کی چار سورتوں میں مسیح موعود اور اسکی جماعت کا ذکر ہے سورۃ الفاتحہ، سورۃ الجمعہ، سورۃ الکہف اور سورۃ الناس ... (خلاصہ تحریر) (اللہ کے قرآن میں تو ان سورتوں میں تو ایسا کوئی ذکر نہیں شاید قادیانی قرآن میں ہو؟)	ملفوظات جلد 1 صفحہ 442
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر 12 لڑکیاں ہوئیں (اسکا دعوی تھا کہ وہ بروزی طور پر محمد ہے...اور سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جہالت کا یہ حال ہے)	الحکم قادیان، 17 جولائی 1903 ص16 ملفوظات جلد 3 صفحہ 372 (جدید)
قرآن شریف میں بلکہ توریت کے بعض صحیفوں میں بھی یہ خبر موجود ہے کہ مسیح موعود کے وقت میں طاعون پڑے گی.	کشتی نوح، رخ 19 صفحہ 5

(اس صفحے پر مرزا نے بائبل کے تین حوالے دیے ہیں زکریا باب 14 آیت 2، متی کی انجیل باب 24 آیت 8 اور مکاشفات باب 22 آیت 8 ، انمیں سے ایک جگہ بھی مسیح موعود کے وقت طاعون پڑنے کا کوئی نام و نشان نہیں، یہ مرزا کا ایسا جھوٹ ہے جو اسکے تمام جھوٹوں پر بھاری ہے)	
حدیثوں سے یہ بات صاف طور پر نکلتی ہے کہ آخری زمانے میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی دنیا میں ظاہر ہونگے اور حضرت مسیح بھی مگر دونوں بروزی طور پر آئیں گے نہ حقیقی طور پر (کسی حدیث سے ایسی کوئی بات نہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ دنیا میں آئیں گے، رہی بات حضرت مسیح علیہ السلام کی تو انکے حقیقی طور پر آنے کا ذکر ہے اور نام کے ساتھ ذکر ہے. بروزی کا کوئی ذکر نہیں)	نزول المسیح، رخ 18 صفحہ 384
قرآن کریم میں اللہ کا فرمان ہے کہ میرا کلام سنہ 1857 میں آسمان پر اٹھا لیا جائے گا (خلاصہ) (انتہائی بے شرمی کے ساتھ قرآن پر جھوٹ بولا گیا ہے)	ازالہ اوہام، رخ 3 صفحہ 490 حاشیہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہند (یعنی ہندوستان) میں ایک نبی گذرا ہے جو سیاہ رنگ تھا اور نام اسکا کاہن تھا...... آپ نے فرمایا کہ خدا کا کلام زبان پارسی میں بھی اترا ہے . (ہے مرزا کا کوئی امتی جو یہ فرمان رسول باحوالہ پیش کردے اور مرزا کو لعنت سے بچالے؟)	چشمہ معرفت، رخ 23 صفحہ 382
مضان میں کسوف و خسوف (یعنی سورج اور چاند گرہن) والی روایت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے (ترجمہ عربی تحریر) (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا کوئی فرمان نہیں، مرزا نے یہاں بھی جھوٹ بولا ہے)	نور الحق، رخ 8 صفحہ 253
حضرت عیسی علیہ السلام نے تورات ایک یہودی سے پڑھی تھی . (اللہ نے قرآن نے فرمایا کہ "اللہ نے انھیں تورات وانجیل سکھائی" آل عمران: 48)	ایام الصلح، رخ 14 صفحہ 394
بخاری میں متوفيك کے معنی صاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ممیتك آیا . (بخاری میں ہرگز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ایسی کوئی بات نہیں بیان ہولعنۃ اللہ علی الکاذبین)	ملفوظات جلد 3 صفحہ 327
قرآن شریف میں خاتم الخلفاء کے قرب قیامت ظہور کا وعدہ موجود ہے ..... قرآن کریم میں جس شخص کا نام خاتم الخلفاء رکھا گیا ہے اسی کا نام احادیث میں مسیح موعود رکھا گیا ہے . (قرآن میں خاتم الخلفاء کا کوئی ذکر نہیں اور نہ ہی احادیث میں مسیح موعود کا کوئی لفظ ہے، جھوٹے پر لعنت)	ملفوظات جلد 5 صفحہ 553 – 554
خدا کی کتابوں میں مسیح موعود کے کئی نام ہیں ایک نام خاتم الخلفاء ہے یعنی ایسا خلیفہ جو سب سے آخر آنے والا ہے سو اس نام کے ساتھ قرآن شریف میں مسیح موعود کے بارے میں پیش گوئی موجود ہے . (چلو اچھا ہوا خاتم الخلفاء کا ترجمہ ایسا خلیفہ جو سب سے آخر میں آنے والا ہے کرکے بتادیا کہ خاتم النبیین کا ترجمہ آخری نبی ہے، لیکن جھوٹ پھر بھی بول دیا ، قرآن میں کہیں بھی خاتم الخلفاء کی پیشگوئی نہیں اور نہ ہی حضرت عیسی علیہ السلام کا کوئی ایسا نام مذکور ہے)	چشمہ معرفت، رخ 23 صفحہ 333
بخاری میں صاف طور پر لکھا ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام وفات پاگئے . (جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا برابر ہے مرزا جی!)	کشتی نوح، رخ 19 صفحہ 65
احادیث نبویہ میں لکھا ہے کہ مسیح کے ظہور کے وقت عورتوں کو الہام شروع ہو جائے گا اور نابالغ بچے نبوت کریں گے اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے . (یہ احادیث کہاں ہیں ہمیں بھی کوئی بتائے؟ کیا قادیانی عورتوں کو الہام ہوتے ہیں؟ کیا قادیانی نابالغ بچے نبوت	ضرورۃ الامام، رخ 13 صفحہ 475

حوالہ	عبارت
	کرتے ہیں؟)
مکتوب احمد، رخ 11 صفحہ 148	حضرت عیسیٰ کے آسمان سے نازل ہونے کا ذکر نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین میں اور نہ پہلے لوگوں کی تحریروں میں ہے (ترجمہ عربی تحریر) (صحیح حدیث میں بھی صاف طور پر آسمان سے نازل ہونے کے لفظ ہیں اور اسلاف واکابرین امت کی کتابوں میں تو جابجا یہ بات لکھی ہے)
حقیقۃالوحی، رخ 22 صفحہ 47 حاشیہ	کسی صحیح مرفوع متصل حدیث سے ثابت نہیں کہ عیسیٰ آسمان سے نازل ہوگا.
حمامۃالبشریٰ، رخ 7 صفحہ 202	کسی حدیث میں نہیں پاؤگے کہ اس کا نزول آسمان سے ہوگا. ترجمہ عربی تحریر) (یہ بھی مرزا قادیانی کا انتہائی بے شرمی کے ساتھ لکھا گیا جھوٹ ہے، صحیح مرفوع متصل احادیث میں صاف طور پر آسمان سے نازل ہونے کا ذکر ہے، دیکھیں مسند بزار، جلد 17 صفحہ 96 حدیث نمبر 9242، امام بیہقی کی کتاب الاسماء والصفات، جلد2 صفحہ 331 حدیث نمبر895، ابن عساکر کی تاریخ دمشق، جلد47 صفحہ 504)
براہین احمدیہ پنجم، خ ر21 صفحہ 118	بعض احادیث میں بھی آچکا ہے کہ آنے والے مسیح کی ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ ذوالقرنین ہوگا. (ہم بھی یہ احادیث دیکھنا چاہتے ہیں، مرزا کا کوئی امتی ہماری مدد کردے)
اربعین، رخ 17 صفحہ 404	قرآن وحدیث کی پیش گویاں تھیں کہ مسیح موعود جب ظاہر ہوگا تو اسلامی علماء کے ہاتھوں دکھ اٹھائے گا وہ اسکو کافر قرار دیں گے اور اسکے قتل کے فتوے دیے جائیں گے. (قرآن کی وہ آیت اور وہ حدیث پیش کی جائے جس میں پیش گوئی کی گئی ہے ورنہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین)
ضمیمہ انجام آتھم، خ ر11 صفحہ 322	احادیث صحیحہ میں پہلے سے یہ فرمایا گیا تھا کہ اس مہدی کو کافر ٹھہرایا جائے گا اور اس وقت کے شریر مولوی اسکو کافر کہیں گے. (صرف ایک صحیح حدیث باحوالہ پیش کردی جائے تاکہ مرزا جی لعنت سے بچ جائیں)
چشمہ معرفت، رخ 23 صفحہ 329	ایک حدیث میں ہے کہ مہدی کے وقت یہ (یعنی سورج اور چاند گرہن) دو مرتبہ واقع ہونگے. (وہ حدیث سند کے ساتھ پیش کی جائے جس میں یہ الفاظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے ہیں، واضح رہے کہ جب اردو میں حدیث کہا جائے تو اس سے مراد عرف عام میں حدیث رسول ہوتی ہے)
ضمیمہ انجام آتھم خ ر11 صفحہ 287–288	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ....آپ نے فرمایا تھا کہ عیسائیوں اور اہل اسلام میں آخری زمانے میں ایک جھگڑا ہوگا عیسائی کہیں گے کہ ہم حق پر ہیں، اور مسلمان کہیں گے کہ حق ہم میں ظاہر ہوا، عیسائیوں کے لئے شیطان آواز دے گا کہ حق آل عیسیٰ کے ساتھ ہے اور مسلمانوں کے لئے آسمان سے آواز آئے گی کہ حق آل محمد کے ساتھ ہے، سو یاد رہے کہ یہ پیش گوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آتھم کے قصہ سے متعلق ہے. (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی اور یہ الفاظ جس حدیث میں ہیں وہ حدیث کس کتاب میں ہے؟)
نورالحق، رخ 8 صفحہ 209	حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ سورج گرہن مہدی کے ظہور کے وقت ایام کسوف کے نصف میں ہوگا یعنی اٹھائیس تاریخ کو دوپہر سے پہلے. (ترجمہ عربی تحریر) (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر کہیں نہیں دی، مرزا جی نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالیا)
مسیح ہندوستان میں، خ ر15 صفحہ 55	اور احادیث میں معتبر روایتوں سے ثابت ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسیح کی عمر ایک سو پچیس برس ہوئی ہے. (صرف ایک معتبر روایت پیش کی جائے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے)

حدیث صحیح میں آچکا ہے کہ مہدی کے پاس ایک چھپی ہوئی کتاب ہوگی جس میں اسکے تین سو تیرہ اصحاب کا نام درج ہوگا ۔ (اگر مرزائی امت کو صحیح حدیث کی تعریف آتی ہے تو وہ پوری سند کے ساتھ یہ حدیث پیش کریں)	ضمیمہ انجام آتھم، رخ 11 صفحہ 324
میں وہ شخص ہوں جو حدیث صحیح کے مطابق اسکے زمانہ میں حج سے روکا گیا ۔ (مہدی یا مسیح کے حج سے روکے جانے کا ذکر جس صحیح حدیث میں ہے وہ کہاں پائی جاتی ہے؟)	تذکرۃ الشہادتین، رخ 20 صفحہ 36
خدا کی تمام کتابوں میں خبر دی گئی تھی کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پھیلے گی اور حج روکا جائے گا اور ذوالسنین ستارہ نکلے گا اور ساتویں ہزار کے سر پر وہ موعود ظاہر ہوگا ۔ (صرف خدا کی آخری کتاب قرآن کی وہ آیت پیش کر دی جائے جس میں یہ باتیں اس طرح بیان ہوئی ہیں)	اعجاز احمدی، رخ 19 صفحہ 108
تمام نبیوں کی متفق علیہ تعلیم ہے کہ مسیح موعود ہزار ہفتم کے سر پر آئے گا ۔ (صرف ان نبیوں سے یہ بات ثابت کر دی جائے جنکا ذکر قرآن کریم میں ہے ۔ ۔ ہے کوئی مرزا کا امتی؟)	لیکچر سیالکوٹ، رخ 20 صفحہ 209
انکی (یعنی اہل کشمیر) کی پرانی تاریخوں میں لکھا ہے کہ یہ ایک نبی شہزادہ ہے جو بلاد شام کی طرف سے آیا تھا جسکو قریباً انیس سو برس آئے ہووے گذر گئے ہیں ۔ (اہل کشمیر کی اس پرانی تاریخ کی کتاب کا نام لکھا جائے جس میں سری نگر میں موجود قبر میں مدفون کے بارے میں یہ الفاظ لکھے ہیں)	تحفہ گولڑویہ، رخ 17 صفحہ 100
اور اس بات کو اسلام کے تمام فرقے مانتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام میں دو ایسی باتیں جمع ہوئی ہیں کہ کسی دوسرے نبی میں وہ دونوں جمع نہیں ہوئیں ، ایک یہ کہ انہوں نے کامل عمر پائی یعنی 125 برس زندہ رہے ، دوم یہ کہ انہوں نے دنیا کے اکثر حصوں کی سیاحت کی اس لئے نبی سیاح کہلائے ۔ (اگر مسلمانوں کے تمام فرقے یہ مانتے ہیں تو پھر مرزا قادیانی کے ساتھ اختلاف کس بات کا؟ سچ ہے مرزا قادیانی جھوٹ بولنے میں اتنا آگے نکل گیا تھا کہ اسکے نزدیک جھوٹ نام کوئی چیز تھی ہی نہیں)	مسیح ہندوستان میں، رخ 15 صفحہ 55
مجدد صاحب سرہندی نے اپنے مکتوبات میں لکھا ہے کہ اگرچہ اس امت کے بعض افراد مکالمہ و مخاطبہ الہیہ سے مخصوص ہیں اور قیامت تک مخصوص رہیں گے لیکن جس شخص کو بکثرت اس مکالمہ مخاطبہ سے مشرف کیا جائے اور بکثرت امور غیبیہ اس پر ظاہر کیے جائیں وہ نبی کہلاتا ہے ۔ (حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نے ہر گز یہ نہیں لکھا کہ "وہ نبی کہلاتا ہے" بلکہ شیخ کی تحریر میں ہے کہ " مُحدَّث کہلاتا ہے" ، یہ مرزا نے اپنی جعلی نبوت کو ثابت کرنے کے لئے محدث کا لفظ نبی کے ساتھ بدل دیا، حوالے کے لیے دیکھیں مجدد صاحب کا مکتوب نمبر 51 ، مکتوبات امام ربانی فارسی , دفتر دوم)	حقیقۃ الوحی رخ 22 صفحہ 406
یہ وہ حدیث ہے (یعنی حضرت نواس بن سمعان والی) جو صحیح مسلم میں امام مسلم صاحب نے لکھی ہے جس کو ضعیف سمجھ کر رئیس المحدثین امام محمد بن اسماعیل بخاری نے چھوڑ دیا ہے ۔ (کیا مرزا کا کوئی امتی امام بخاری کی یہ بات دکھا سکتا ہے کہ چونکہ یہ حدیث ضعیف ہے اس لیے میں نے اپنی کتاب میں وہ نہیں لکھی؟ یہ مرزا نے امام بخاری پر جھوٹ بولا ہے)	ازالہ اوہام رخ 3 صفحہ 209-210
مولوی غلام دستگیر قصوری نے اپنی کتاب اور مولوی اسماعیل ایل گڑھ نے میری نسبت قطعی حکم لگایا کہ وہ اگر کاذب ہے تو ہم سے پہلے مریگا اور ضرور ہم سے پہلے مریگا کیونکہ کاذب ہے مگر جب ان تالیفات کو دنیا میں شائع کروا چکے تو پھر بہت جلد آپ ہی مر گئے ۔ (مولوی غلام دستگیر قصوری اور مولوی اسماعیل علی گڑھ نے جس کتاب میں یہ لکھا تھا اس کتاب کا نام پیش کیا	ضمیمہ تحفہ گولڑویہ، رخ 17 صفحہ 45 اور اربعین، رخ 17 صفحہ 394

جائے، ورنہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین پڑھ دیا جائے)	
خدا کی کتاب صاف گواہی دیتی ہے کہ خدا تعالیٰ پر افتراء کرنے والے جلد ہلاک کیے جاتے ہیں . (خدا کی جس کتاب میں یہ بات لکھی ہے اس کتاب کی وہ آیت پیش کی جائے)	انجام آتھم، رخ 11 صفحہ 63 حاشیہ
قرآن کریم کی نصوص قطعیہ سے ثابت ہے کہ ایسا مفتری دنیا میں دست بدست سزا پا لیتا ہے اور خدائے قادر و غیور اسکو امن میں نہیں چھوڑتا اور اسکی غیرت اسکو کچل ڈالتی ہے اور جلد ہلاک کرتی ہے . (اگر مرزائی امت کو نص قطعی کی تعریف آتی ہے تو پھر قرآن کی وہ نص قطعی پیش کرے جس میں بات ہے)	انجام آتھم، رخ 11 صفحہ 49
زمین پر ہر روز ایک ساعت میں کروڑہا انسان مر جاتے ہیں اور کروڑہا اسکے ارادہ سے پیدا ہو جاتے ہیں اور کروڑہا اسکی مرضی سے فقیر سے امیر اور امیر سے فقیر ہو جاتے ہیں . (کیا کوئی مرزائی بتا سکتا ہے کروڑ میں کتنے انسان ہوتے ہیں؟ اور کروڑہا جو کہ جمع ہے اسمیں کتنے ہوتے ہیں؟ کیا واقعی زمین پر ایک ساعت میں ایسا ہوتا ہے؟) بلکہ چوبیس گھنٹوں میں ایسا ہوتا ہے؟)	کشتی نوح، رخ 19 صفحہ 41
عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے کہ تم نظر اٹھا کر دیکھو گے کہ کوئی ہندو دکھائی دے دے مگر ان پڑھے لکھے لوگوں میں سے ایک ہندو بھی تمہیں دکھائی نہیں دیگا . (یہ زمانہ کب آیا یا کب آنے والا ہے؟ مرزا کا کوئی امتی اس راز سے پردہ اٹھائے گا؟)	ازالہ اوہام، رخ 3 119
عجیب بات ہے کہ چودھویں صدی کے سرپر جس قدر بجز میرے لوگوں نے مجدد ہونے کے دعوے کیے تھے جیسے کہ نواب صدیق حسن خان بھوپال اور مولوی عبد الحیٔ الکھنوٴ وہ سب صدی کے اوائل دنوں میں ہلاک ہو گئے . (کیا نواب صدیق حسن خان اور مولانا عبد الحیٔ نے مجدد ہونے کا دعوا کیا تھا؟ ثابت کیا جائے)	تتمہ حقیقۃ الوحی رخ 22 صفحہ 462 حاشیہ
اسلام کی تکذیب اور رد میں اس تیرھویں صدی میں بیس کروڑ کے قریب کتاب اور رسالے تالیف ہو چکے ہیں . (کیا واقعی بیس کروڑ کتابیں اور رسالے صرف اس ایک صدی میں اسلام کی تکذیب اور رد میں لکھے گئے تھے؟ مرزا کے امتی سوچ کر جواب دیں... یاد رہے یہاں "تالیف کیے گئے" کا لفظ ہے)	تحفہ گولڑویہ، رخ 17 صفحہ 266
ہر ایک نبی کے لئے ہجرت مسنون ہے (پہلی بات یہ کہاں لکھا ہے؟ دوسری بات مرزا قادیانی اگر نبی تھا تو اس نے قادیان سے کہاں ہجرت کی؟	تحفہ گولڑویہ، رخ 17 صفحہ 106 حاشیہ

قادیانی مذہب اور توہین رسالت

(چونکہ مسئلہ حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اس لئے حوالوں پر میرے کومنٹس کچھ سخت ہیں)

پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی ہے محمد رسول اللہ والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم اس وحی الہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی . (آج تک یہ سمجھ نہیں آسکی کہ براہین احمدیہ مرزا کی تصنیف تھی یا اللہ کی؟)	ایک غلطی کا ازالہ، رخ 18 صفحہ 207
میں بارہا بتلا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت وآخرین منهم لما یلحقوا بهم بروزی طور پر وہی خاتم الانبیاء ہوں اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا .... یعنی جبکہ میں بروزی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور بروزی رنگ میں تمام کمالات محمدی مع نبوت محمدیہ کے میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں تو پھر کونسا الگ انسان ہوا جس نے علٰحدہ طور پر نبوت کا دعویٰ کیا . (کیا براہین احمدیہ خدا نے لکھی تھی جو اسمیں مرزا کا نام محمد اور احمد رکھا؟ نیز تمام کمالات محمدیہ مع نبوت محمدیہ قیامت تک کسی کو نہیں مل سکتے .. یہ مرزا قادیانی کی انتہائی توہین رسالت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہے)	ایک غلطی کا ازالہ، رخ 18 صفحہ 212
سو جیسا کہ براہین احمدیہ میں خدا نے فرمایا ہے کہ میں آدم ہوں میں نوح ہوں میں ابراہیم ہوں میں اسحاق ہوں میں یعقوب ہوں میں اسماعیل ہوں میں موسیٰ ہوں میں عیسی بن مریم ہوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں یعنی بروزی طور پر ...... سو ضرور ہے کہ ہر نبی کی شان مجھ میں پائی جاوے اور ہر ایک نبی کی ایک صفت کا میرے ذریعے سے ظہور ہو . (کیا براہین احمدیہ مرزا قادیانی کا قرآن ہے جس میں خدا نے یہ فرمایا؟ یہ کتاب مرزا نے لکھی یا خدا نے؟ پھر مرزا کی امت بتائے کہ مرزا کس کا بروز تھا؟ سارے انبیاء کا یا کسی ایک کا؟)	تتمہ حقیقۃ الوحی، رخ 22 صفحہ 521
خدا نے مجھ پر اس رسول کا فیض نازل فرمایا اور اسکو کامل کیا اور اس نبی کریم کے لطف وجود کو میری طرف کھینچا یہاں تک کہ میرا وجود اسکا وجود ہو گیا پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہو گیا در حقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہو گیا ..... اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں فرق کرے اس نے مجھ کو نہیں پہچانا اور نہ دیکھا . (ترجمہ عربی تحریر) (کہاں وہ نبی صادق و امین صلی اللہ علیہ وسلم اور کہاں یہ قادیان کا کذاب اور خائن، چھوٹا منہ اور بڑی بات)	خطبہ الہامیہ، رخ 16 صفحہ 258 – 259
جو اس بات کا انکار کرے کہ نبی علیہ السلام کی بعثت جیسے پانچویں ہزار سے تعلق رکھتی تھی ایسے ہی چھٹے ہزار سے بھی تعلق رکھتی ہے تو اس نے حق اور قرآن کا انکار کیا اور ظالموں سے ہو گیا حق یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت چھٹے ہزار میں یعنی ان دنوں میں بنسبت اُن سالوں کے زیادہ مضبوط زیادہ کامل اور زیادہ شدید ہے بلکہ چودھویں کے چاند کی طرح ہے . (یعنی مرزا کے بقول جب خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت تھی تو روحانیت اتنی کامل نہ تھی جتنی مرزا کو وقت میں ہے اور یہ روحانیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے زمانے میں مکمل نہ ہوئی تھی اور مرزا کے زمانے میں چودھویں کے چاند کی طرف مکمل ہو گئی . نعوذ باللہ)	خطبہ الہامیہ, رخ 16 صفحہ 271 – 272

میں مسیح زمان اور کلیم خدا ہوں ، میں محمد اور احمد مجتبی ہوں . (ترجمہ فارسی شعر) (تو کذاب زمان اور ملعون خدا ہے، تو مسیلمہ پنجاب اور وکٹوریہ کا غلام ہے)	تریاق القلوب، رخ 15 صفحہ 134
مگر تم خوب توجہ کرکے سن لو کہ اب اسم محمد کی تجلی ظاہر کرنے کا وقت نہیں یعنی اب جلالی رنگ کی کوئی خدمت باقی نہیں کیونکہ مناسب حد تک وہ جلال ظاہر ہو چکا سورج کی کرنوں کی اب برداشت نہیں اب چاند کی ٹھنڈی روشنی کی ضرورت ہے اور وہ احمد کے رنگ میں ہو کر میں ہوں . (سراج منیر صلی اللہ علیہ وسلم کی کرنوں کی تجھے یا تیری امت کو ضرورت نہ ہوگی امت محمدیہ کو تو ہے، اگر قادیانی چمگادڑ کو سورج کی روشنی پسند نہیں تو اسمیں سورج کا کیا قصور؟)	اربعین، رخ 17 صفحہ 445 – 446
مجھے بروزی صورت نے نبی اور رسول بنایا ہے اور اسی بناپر خدا نے بار بار میرا نام نبی اللہ اور رسول اللہ رکھا مگر بروزی صورت میں میرا نفس درمیان میں نہیں ہے بلکہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس لحاظ سے میرا نام محمد واحمد ہوا پس نبوت ورسالت کسی دوسرے کے پاس نہیں گئی محمد کی چیز محمد کے پاس ہی رہی . (خدا نے تجھے بروزی طور پر مسیلمہ اور اسود عنسی بنایا ہے اسی بناپر تیرا نام کذاب قادیان رکھا گیا، تیرا نفس درمیان میں نہیں ہے بلکہ ابلیس ہے اسی لحاظ سے تیرا نام ابلیس قادیان ہوا پس ملعون تا قیامت کا خطاب کسی دوسرے کے پاس نہ گیا ابلیس کی چیز ابلیس کے پاس ہی رہی– جاء الحق)	ایک غلطی کا ازالہ، رخ 18 صفحہ 216
چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسرا فرض منصبی جو تکمیل اشاعت ہدایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بوجہ عدم وسائل اشاعت غیر ممکن تھا اس لئے قرآن میں وآخرين منهم لما يلحقوا بهم میں آنحضرت کی آمد ثانی کا وعدہ دیا گیا ہے اس وعدہ کی ضرورت اسی وجہ سے پیدا ہوئی کہ تا دوسرا فرض منصبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یعنی تکمیل اشاعت ہدایت دین جو آپ کے ہاتھ سے پورا ہونا چاہیے تھا اس وقت بباعث عدم وسائل پورا نہیں ہوا، سو اس فرض کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آمد ثانی سے جو بروزی رنگ میں تھی اسے زمانے میں پورا کیا جبکہ زمین کی تمام قوموں تک اسلام پہنچانے کے لئے وسائل پیدا ہوگئے تھے . (مرزا قادیانی نے یہ جھوٹ بار بار اپنی کتابوں میں بولا ہے کہ سورۃ الجمعہ کی آیت وآخرين منهم لما يلحقوا بهم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد ثانی کا وعدہ ہے اور وہ بروزی محمد مرزا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جو فرائض منصبی اللہ کی طرف سے دیے گئے تھے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدرجہ اتم پورے کیے، آپ کا کوئی فرض منصبی ایسا نہیں بچا جو آپ نے پورا نہ کیا ہو)	تحفہ گولڑویہ، رخ 17 صفحہ 263
اے عزیزو ! تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی ہے اور اس شخص کو یعنی مسیح موعود کو تم نے دیکھ لیا جس کے دیکھنے کے لئے بہت سے پیغمبروں نے بھی خواہش کی تھی . (نہ اللہ کے کسی نبی نے چراغ بی بی کے دسوندی کی بشارت دی اور نہ ہی ابن چراغ بی بی کو کسی نے مسیح موعود کہا، اور ایک کذاب ودجال کو دیکھنے کی خواہش اللہ کے نبی کیوں کرنے لگے؟)	اربعین نمبر 4، رخ 17 صفحہ 442
آسمان سے کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا . (مرزا کا الہام) (یلاش بھی کیسے کیسے سپنے دکھاتا تھا اس کذاب کو، اسکی شکل سے لگتا ہے کہ یہ تخت پر بیٹھنے کے لائق تھا؟)	حقیقۃ الوحی، رخ 22 صفحہ 92

جاء الحق

عبارت	حوالہ
ہم کہتے ہیں کہ قرآن کہاں موجود ہے ؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت تھی، مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے اسی لئے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کرکے آپ پر قرآن شریف دوبارہ اتارا جائے . (باپ نمبری تو بیٹا دس نمبری، بیٹے نے قرآن بھی مرزا پر نازل کروادیا)	کلمۃ الفصل، صفحہ 173 (مرزا بشیر احمد ایم اے)
مسیح موعود نبی کریم سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے جو بروزی رنگ میں دوبارہ دنیا میں آئیگا تو اشاعت اسلام کا کام پورا کریگا .... تو اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالی نے پھر محمد صلعم کو اتارا تا اپنے وعدہ کو پورا کرے جو اس نے آخرین منھم لما یلحقوا بھم میں فرمایا تھا . (مرزا قادیانی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسرا روپ کہنے والو ! مرزا نے کونسے اسلام کی اشاعت کی؟ اس نے تو سارے مسلمانوں کو کافر بنادیا جنھوں نے اسکے دعوے کو قبول نہ کیا، شرم تمکو مگر نہیں آتی)	کلمۃ الفصل، صفحہ 105
یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں تو آپ کا انکار کفر ہو مگر دوسری بعثت میں جس میں بقول حضرت مسیح موعود آپ کی روحانیت اقویٰ اور اکمل اور اشد ہے آپ کا انکار کفر نہ ہو . (ارے بدبخت ! مرزا کے وقت میں کونسی روحانیت تھی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت سے زیادہ کامل اور زیادہ قوی تھی؟ کہیں وہ ملکہ وکٹوریہ کی روحانیت تو نہیں تھی؟)	کلمۃ الفصل، صفحہ 147
مسیح موعود کو نبوت تب ملی جب اس نے نبوت محمدیہ کے تمام کمالات کو حاصل کرلی اور اس قابل ہو گیا ظلی نبی کہلائے پس ظلی نبوت نے مسیح موعود کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا ہے اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی کریم کے پہلو بہ پہلو لا کھڑا کیا . (اندھے کو اندھیرے میں بڑی دور کی سوجھی، مرزا کے کمالات تو دیکھو، مراق، دست، سو سو بار پیشاب، جھوٹی پیش گویاں، قرآن وحدیث پر جھوٹ، اگر ان کمالات سے نبوت ملتی ہے تو پھر دنیا کا ہر دھوکے باز فراڈ یا نبی ہوا)	کلمۃ الفصل، صفحہ 113
پس مسیح موعود خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے (کیا نعوذ باللہ پہلے وہ ناکام رہے تھے ؟ نقل کفر کفر نہ باشد)	کلمۃ الفصل، صفحہ 158
آپ (یعنی مرزا قادیانی) ہر نبی کے ظل اور بروز تھے اور ہر نبی کی اعلی اخلاقی طاقتیں آپ میں جلوہ فگن تھیں . (مرزا کے اخلاق اور اعلی؟ یہ محمدی بیگم یا حکیم محمد حسین ٹانک وائن والے سے پوچھ لو)	سیرۃ المہدی، حصہ سوم جلد اول صفحہ 827 (جدید)
محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے بڑھ کر ہیں اپنی شان میں محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل غلام احمد کو دیکھے قادیان میں (وہ لشکر ابلیس کا ایک رکن تھا پھر اسکی ترقی ہو گئی یہاں تک کہ ابلیس بھی اسکا غلام ہو گیا)	قاضی ظہور الدین اکمل اخبار بدر قادیان،25 اکتوبر 1906 ص 14
اسمہ احمد کی پیش گوئی (یعنی حضرت عیسی علیہ السلام نے جن احمد نامی رسول کے آنے کی بشارت دی تھی جسکا ذکر سورۃ الصف میں ہے) کے مصداق حضرت مسیح موعود (یعنی مرزا) ہیں . (اسے یونہی لوگ خلیفہ ثانی کی جگہ کچھ اور نہیں کہتے، وہ ایسا ہی تھا بے شرم اور بے غیرت)	مرزا بشیر الدین محمود انوار خلافت، انوار العلوم جلد 3 ص 83